بڑھتے جائیں.... پڑھتے جائیں.... لیتے جائیں

سفر کی دعائیں

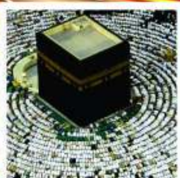
گھر سے..... گھر تک

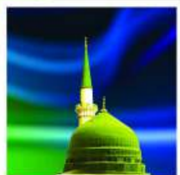


اور

حج وعمرہ کی دعائیں

قدم بہ قدم





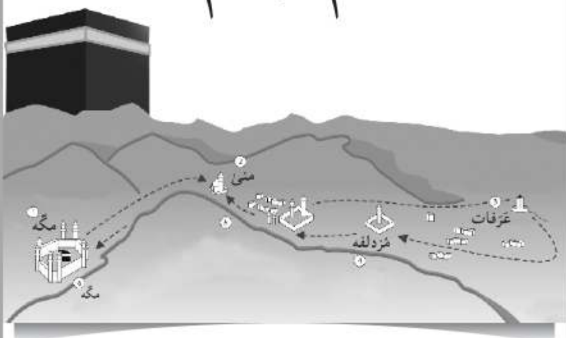
حرا
HIRA PUBLICATION

جمع و ترتیب

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم

حج وعمرہ کی دعائیں

قدم...بقدم



جمع و ترتیب

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم

تفصیلات

کتاب کا نام : حج وعمرہ کی دعائیں : قدم بقدم

مرتب : حضرت حاجی شکیل احمد صاحب مدظلہ العالی

معاونین : احبابِ حرا

تعداد اشاعت : ایک ہزار

بارِ اشاعت : اوّل

سنِ اشاعت : ۲۰۱۶ء مطابق ۱۴۳۷ھ

ناشر : **حرا پبلی کیشن**، پنویل، نئی ممبئی

ملنے کا پتہ

ادارۂ اسلامیات

۳۶ محمد علی روڈ، ممبئی ۳، انڈیا

IDARA ISLAMIYAT

36, Mohammad Ali Road, Mumbai-3.

Ph: 022-23435243

اپنی بات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۔ اَمَّا بَعْدُ

حج وعمرے کا یہ سفر آپ کو مبارک ہو۔

سوچیے تو سہی، کس نے بلایا؟۔۔ آپ کہاں جا رہے ہیں؟

اللہ پاک نے بلایا۔۔اپنے گھر بلایا۔

کہاں اللہ پاک۔۔ کہاں ہم نالائق بندے!

کسی گندے کو ہم اپنے گھر نہیں بلاتے، اللہ پاک نے کتنی بڑی مہربانی کی، اپنے گھر بلایا، کیا ہی اچھا ہوتا، ہم اپنی گندگیوں کو دھوکر اُس کے دربار میں حاضر ہوتے۔ ظاہر کی گندگی تو ہم روز ہی دھو لیتے ہیں، سفر سے پہلے سچی پکی توبہ کر کے دل کی گندگی کو بھی دھو لیں۔

اللہ پاک نے ہمارا اتنا خیال رکھا کہ اپنے خلیل حضرت ابراہیمؑ سے کہا: "وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ" کہ طواف کرنے والوں کے

لیے میرے گھر کی صفائی کر دیں۔

معلوم ہوا کہ اللہ پاک چاہتے ہیں کہ میرے بندے صاف گھر

میں صاف ستھرے ہو کر آئیں۔

کسی دودھ والے کے پاس گندا برتن لے کر جائیں تو اس میں،

پیسے لے کر بھی دودھ ڈالنے کو تیار نہ ہوگا۔

تو اللہ پاک، گندے دل میں اپنی محبت کیسے ڈالے گا!

اس لیے جو اللہ کے گھر اللہ کی محبت میں جارہا ہے اور اللہ کی محبت

لینے جارہا ہے اسے ظاہر و باطن سے بہت پاک ہو کر جانا پڑے گا۔

نگاہ پاک ــــ زبان پاک ــــ جذبات پاک

خیالات پاک ــــ ظاہر پاک ــــ باطن پاک

ع یہ علامت ہے دل کے پاک ہونے کی

اور دل جب پاک ہے تو مہربان اللہ، اپنی محبت کیوں نہ ڈالے گا۔

اُس نے تو دینے ہی کے لیے بلایا ہے۔

اگر ہم اپنے آپ کو لینے کے قابل بنا کر وہاں پہنچیں تو ناامیدی

کس بات کی!

حدیثِ پاک میں ہے کہ

''عرفات میں آنے والا اگر یہ خیال کرے کہ آج میری مغفرت نہیں ہوئی، تو اس سے بڑا گناہ گار کوئی نہیں۔''

گو یا آج اس کی عطا سے کوئی خالی جانے والا نہیں۔

کس کی عطا؟

جس کے قبضے میں کائنات کے خزانے ہیں،

جو بانٹتے تھکتا نہیں،

بہت کچھ بانٹنے کے بعد بھی اس کے خزانے میں کچھ کم نہیں ہوتا۔

طے کر لیجئے کہ لے کر جائیں گے،

بہت کچھ لے کر جائیں گے،

سب کچھ لے کر جائیں گے،

اللہ کی محبت لے کر جائیں گے،

اللہ کی رضا لے کر جائیں گے،

اچھی نیتیں لے کر جائیں گے،

کیا ہیں اچھی نیتیں؟

آج کے بعد ہم اپنے راضی ہوجانے والے رب کو کبھی ناراض
نہیں کریں گے،
سوچ کر دیکھیں گے،
سوچ کر بولیں گے،
سوچ کو بھی نفس وشیطان کے تابع ہونے سے بچائیں گے۔
پورے دین پر چلنے کی کوشش کریں گے،
پوری امت کو پورے دین پر لانے کی محنت کریں گے،
امت کا غم لے کر جائیں گے، دین کا درد لے کر جائیں گے،
حج وعمرے سے واپسی پر ہم یہ سب کچھ لے کر جائیں گے۔
جب پاک دل لے کر جائیں گے... تو یہ کیا؟
اس سے بھی بہت زیادہ لے کر آئیں گے،

یعنی ''اللہ'' مل جائے گا۔

ان نعمتوں کے حصول کے لیے صرف ارادہ ہی کافی نہیں؛ بلکہ ان کے حاصل کرنے کے اسباب کو بھی اختیار کرنا پڑے گا اور ان اسباب میں سے ایک آسان سبب نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگی ہوئی دعائیں ہیں، جو ساری کی ساری مقبول ہیں۔

حدیث میں ہے سفر میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اور آپ مسافر ہیں، ان مقدس مقامات پر جارہے ہیں جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

چوں کہ ہمارا علم محدود ہے؛ اس لیے مانگنا بھی محدود ہے، جس کی وجہ سے ہم صرف کچھ ضروریات اور رَٹی رَٹائی دعائیں مانگ لیتے ہیں، وہ بھی غافل دل سے۔ دعا کے مضمون کا علم نہ ہونے کی وجہ سے تھوڑا سا وقت دعا میں لگا کر باقی وقت الٹے سیدھے خیالوں میں گزار دیتے ہیں؛ حالاں کہ حج وعمرہ کے سفر میں گزرنے والا سارا وقت ہی دعا کی قبولیت کا ہوتا ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ پاک سے بہت مانگا اور ایسی

ایسی چیزوں کا سوال کیا کہ ہم اور آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔

اس لیے اس مبارک سفر میں جہاں تک ہو سکے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

مانگی ہوئی مقبول دعائیں خوب خوب مانگنا چاہیے۔

اُسے ضرور ملتا ہے جو مانگتا ہے۔

مانگنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

اس لیے اس سفر میں ''اورادِ مومن'' نامی کتاب بھی ساتھ لے لیں۔

جس میں تین کتابیں ہیں:

(۱) مناجاتِ مقبول (جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگی ہوئی دعائیں ہیں)

(۲) سو درود و سلام (جو سو مختلف اور مستند درود و سلام کا مجموعہ ہے)

(۳) عمل کم نفع زیادہ (جو دنیا و آخرت کے تمام شرور و فتن سے بچ کر بے شمار

منافع حاصل کرنے کا مسنون و مجرب مجموعہ ہے)

یہ تینوں کتابیں الگ الگ بھی ملتی ہیں اور سہولت کے لیے ایک

ساتھ جمع بھی کر دی گئیں ہیں۔ جو ادارۂ اسلامیات، 36/محمد علی

روڈ، ممبئ 3 سے حاصل کی جا سکتی ہیں ہے، اور ویب

سائٹ ww.shariat.info سے فری ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہیں۔
پورے سفر میں اور خاص طور سے قبولیت کے مقامات پر ان
دعاؤں کو مانگتے رہیں۔ معتبر کتابوں سے قبولیت کے خاص
مقامات بھی ہم آگے لکھ دیتے ہیں۔ والسلام

شکیل احمد

عناوین

دعا کی قبولیت کے خاص مقامات

طواف کے دوران	(حصنِ حصین)
ملتزم کے پاس	(حصنِ حصین)
بیت اللہ کے اندر	(حصنِ حصین)
حطیم کے اندر (حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے)	(فتح القدیر)
میزابِ رحمت کے نیچے	(حصنِ حصین)
صفا پہاڑی پر	(ابوداؤد)
مروہ پہاڑی پر	(ابوداؤد)
سعی کے دوران	(ابوداؤد)
میدانِ منیٰ میں	(نسائی)
میدانِ عرفات میں	(موطا امام مالک)
مزدلفہ میں	(مسلم)
جمرات پر	(نسائی)
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے روضۂ اقدس پر	(حصنِ حصین)

حج کی تین قسمیں ہیں

(۱) حجِ تَمَتُّعْ: میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھا جائے اور مکہ پہنچ کر عمرہ کر کا احرام ختم کر دیا جائے پھر آٹھویں ذی الحجہ کو مسجدِ حرام سے حج کا احرام باندھے۔

(۲) حجِ قِرَانْ: حج اور عمرہ کا احرام ایک ساتھ باندھنا اور ایک ہی احرام سے دونوں کو ادا کرنا۔

(۳) حجِ اِفْرَادْ: میقات سے صرف حج کا احرام باندھنا اور احرام کے وقت صرف حج کی نیت کرنا۔

ایک اہم وضاحت

احرام کے کپڑے جب پہن لے تو سنت یہ ہے کہ دو رکعت نفل نماز پڑھے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو) پہلی رکعت میں سورۂ "قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ" اور دوسری رکعت میں سورۂ "قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھنا بہتر ہے، کوئی اور سورت پڑھ لے تو بھی جائز ہے۔ نیت اردو میں بھی کی جاسکتی ہے۔

حجِ تَمَتُّع کے احرام کی نیت

حجِ تمتع میں پہلے عمرہ کرنا ہوتا ہے جس کی نیت اس طرح کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَةَ فَیَسِّرۡ هَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡهَا مِنِّیۡ۔

ترجمہ: یا اللہ! میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

حج کا احرام آٹھ ۸ رذی الحجہ کو باندھے اور یہ نیت کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡهُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡهُ مِنِّیۡ۔ (زیلعی)

ترجمہ: یا اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

حجِ قِران کے احرام کی نیت

حجِ قران میں عمرہ اور حج دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھے اور یہ نیت کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَةَ فَیَسِّرۡ هُمَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡهُمَا مِنِّیۡ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں حج اور عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، ان کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

حج اِفراد کے احرام کی نیت

صرف حج کا احرام باندھے اور اس طرح نیت کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ۔

ترجمہ: یا اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

❁ احرام دراصل نیت اور تلبیہ دونوں کے مجموعے کا نام ہے، حج یا عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لینے سے احرام شروع ہو جاتا ہے اور وہ تمام امور حرام ہو جاتے ہیں جن کا اِحرام میں کرنا منع ہے۔

(مراقی الفلاح)

تلبیہ سے پہلے یہ پڑھنا سنت ہے

ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے "سُبْحَانَ اللهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہا پھر تلبیہ پڑھا۔ (بخاری)

احرام کے بعد قبلہ رخ ہو کر نیت اور تلبیہ کہنا سنت ہے۔ (بخاری)

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّیْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ

اَلْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ. لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ: میں تیرے دربار میں حاضر ہوں! اے اللہ! تیرے دربار میں بار بار حاضر ہوتا ہوں، تیرا کوئی ہمسر نہیں، تیری بارگاہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ بے شک ہر تعریف، ہر قسم کی نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لیے ہے۔ تیرا کوئی ہمسر نہیں۔

❁ ہر ذکر جس سے حق تعالیٰ کی تعظیم مقصود ہو تلبیہ کا قائم مقام ہو سکتا ہے ۔جیسے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللهُ اَكْبَرُ وغیرہ، لیکن تلبیہ کے الفاظ چھوڑنا مکروہ ہے۔ (معلم الحجاج)

❁ تلبیہ اُردو، فارسی ،تُرکی سب زبانوں میں جائز ہے؛ اگرچہ عربی میں کہہ سکتا ہو؛ مگر عربی میں پڑھنا افضل ہے۔ (معلم الحجاج)

تلبیہ کے بعد یہ دعا پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج یا عمرہ کے تلبیہ سے فارغ ہوکر یہ دعا مانگتے (مجمع الزوائد)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ۔ (شرحِ مناسک)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کے غضب اور جہنم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔

پھر یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَجَنِّبْنَا وَبَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ۔ (المعجم الاوسط)

ترجمہ: یا اللہ! ہمیں اس بستی کے منافع عطا فرما، اس کی وبا سے ہماری حفاظت فرما، ہمیں بستی والوں کے نزدیک محبوب بنا، اور بستی کے نیکوں کو ہمارا محبوب بنا۔

ایک اور دعا

جس بستی کا ارادہ ہوتا آپ ﷺ اس میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَأَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ۔ (کتاب الدعا)

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین

۞ اس کے بعد اپنی ضرورت اور چاہت کی دعا مانگنی چاہئے۔

حدودِ حرم میں داخل ہونے کی دعا

امامِ احمد بن حنبلؒ نے فرمایا کہ حدودِ حرم میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَ اَمْنُكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُحَرِّمَ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ عَلَی النَّارِ ،اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ،وَوَفِّقْنِیْ لِلْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِقَضَاءِ مَنَاسِكِكَ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ (ہدایۃ السالک)

ترجمہ: یااللہ! یہ تیرا حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے، پس میرے گوشت اور خون کو جہنم پر حرام فرما اور اس دن کے عذاب سے مامون فرما، جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا، مجھے تیری اطاعت کی توفیق عطا فرما اور یہ کرم فرما کہ حج کے احکام کو پورا کرلوں اور میری توبہ قبول فرما، یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

جب بستی نظر آئے تو یہ دعا پڑھے

کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کی باشندوں کی خیر کا سوال کرتا

ہوں اور اس کی خیر کا جو اس میں ہے اور تجھ سے اس بستی کے شر اور اس کے رہنے

والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

مکہ میں داخل ہو تو پڑھے

امام نوویؒ نے لکھا ہے کہ حرمِ مکہ میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَاَمَنُكَ فَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِ وَاٰمِنِّیْ

مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

اَوْلِیَآئِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ۔ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ یہ تیرے حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے، پس جہنم کو ہم پر حرام فرما اور اس دن کے عذاب سے ہمیں مامون فرما، جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور ہمیں اپنے محبوب دوستوں اور عبادت گزاروں میں بنا دے۔

اور یہ دعا بھی پڑھے

آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اَلْبَلَدُ بَلَدُكَ وَالْبَیْتُ بَیْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ

رَحْمَتَكَ وَ اَلْزَمُ طَاعَتَكَ مُتَّبِعًا لِّاَمْرِكَ رَاضِیًا

بِقُدْرَتِكَ مُسْتَسْلِمًا لِاَمْرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ

الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ الْمُشْفِقُ مِنْ عَذَابِكَ خَائِفًا

لِّعُقُوْبَتِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِیَ بِعَفْوِكَ وَ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنِّیْ

بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تُدْخِلَنِیَ جَنَّتَكَ۔ (ہدایۃ السالک)

ترجمہ: اے اللہ! یہ شہر تیرا شہر ہے۔ یہ گھر تیرا گھر ہے۔ میں تیری رحمت ڈھونڈنے آیا ہوں، تیری اطاعت کو اپنے اوپر لازم کئے ہوئے ہوں، تیرے حکم کی اتباع کرتے ہوئے، تیری تقدیر پر راضی رہتے ہوئے، تیرے حکم پر سرِ خم تسلیم کرتے ہوئے، تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس پریشان حال کے سوال کی طرح جو تیرے عذاب سے ڈرنے والا اور تیری گرفت سے خوف کھانے والا ہو کہ آپ مجھے معاف فرمادیں اور اپنی رحمت سے میرے گناہوں سے درگزر فرما دے اور اپنی جنت میں مجھے داخل فرمادے۔

ایک دعا اور بھی

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَايَانَا بِهَا حَتّٰى تُخْرِجَنَا مِنْهَا

(مسند احمد)

ترجمہ: یا اللہ! ہمیں یہاں موت نہ دیجئے، یہانتک کہ آپ ہمیں یہاں سے نکال دیں

اور یہ بھی پڑھ لے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا بِھَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۔ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ! اس بستی میں ہمیں سکون وقرار اور بہتر رزق عطا فرما۔

مسجدِ حرام میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، درود وسلام اللہ کے رسول ﷺ پر نازل ہو۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ (مسند ابویعلی)

جب کعبہ شریف پر پہلی نظر پڑے

حضرت مکحولؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے اور بیت اللہ کو دیکھتے تو ہاتھ اٹھا کر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ ۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا

وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مَنْ حَجَّهٗ اَوِ اعْتَمَرَهٗ تَكْرِيمًا وَّتَشْرِيفًا

وَّتَعْظِيمًا وَّبِرًّا۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

ترجمہ: اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے۔اے اللہ! اپنے اس گھر کی شرافت، تعظیم اور ہیبت میں خوب زیادتی فرما اور جو اس کی زیارت کرے خواہ حج کرنے والا یا عمرہ کرنے والا ہو، اس کی تکریم، شرافت، عظمت اور بھلائی میں زیادتی فرما۔

اس کے بعد دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا مانگے کہ کعبہ کے دیکھنے کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خانہ کعبہ دیکھنے کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے۔

جب بھی کعبۃ اللہ کو دیکھے

حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کعبہ شریف کو دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيفًا وَّ تَعْظِيمًا وَّ تَكْرِيمًا

وَّبِرًّا وَّمَهَابَةً، وَّزِدْ مَنْ شَرَّفَهٗ وَعَظَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ وَ

اعْتَمَرَهٗ تَعْظِيْمًا وَّتَشْرِيْفًا وَّبِرًّا وَّمَهَابَةً۔ (المعجم الاوسط)

ترجمہ: اے اللہ اپنے اس گھر کی شرافت، تعظیم وتکریم اور بھلائی اور ہیبت میں خوب زیادتی فرما اور جو اس کی زیارت کرے خواہ حج کرنے والا یا عمرہ کرنے والا ہو، اس کی عظمت شرافت نیکی اور ہیبت میں زیادتی فرما۔

یا یہ پڑھے

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جب تم بیت اللہ دیکھو تو یہ دعاء پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

ترجمہ: اے اللہ! آپ سلام ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

طواف کی دعائیں

طواف کیسے شروع کرے؟

پہلے سیدھے حجرِ اسود کی طرف آیئے اور چونکہ آپ کو اس طواف کے بعد عمرہ کی سعی بھی کرنی ہوگی اس لئے اضطباع کر لیجئے یعنی

احرام کے اوڑھنے کی چادر داہنے ہاتھ کے نیچے سے نکال کر بائیں
مونڈھے کے اوپر ڈال لیجئے اور پھر حجرِ اسود کے مقابل اس طرح
کھڑے ہو کر طواف کی نیت کیجئے کہ آپ کا داہنا مونڈھا حجرِ اسود
کے بائیں کنارے کی سیدھ پر ہو اور پورا حجرِ اسود آپ کے داہنی
طرف ہو۔ پھر نیت کرنے کے بعد ذرا داہنی جانب ہٹ کر حجرِ
اسود کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر نماز کی طرح دونوں ہاتھ
کانوں تک اٹھا کر کہئے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔

پھر اگر موقع ہو تو آگے بڑھ کر ادب سے حجرِ اسود کو بوسہ دیجئے اور
اگر بھیڑ ایسی ہو کہ حجر اسود کو بوسہ دینا یا صرف اپنا ہاتھ بھی اس
تک پہونچانا آسان نہ ہو تو پھر اپنی ہی جگہ پر کھڑے کھڑے
دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجرِ اسود کی طرف کر دیجئے اور یہ خیال

کیجئے کہ گویا آپ نے اپنی ہتھیلیاں حجرِ اسود پر رکھ دیں اور یہ دعا پڑھے: (آپ حج کیسے کریں)

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

پھر اپنے ہاتھوں کو چوم لیجئے اور طواف شروع کر دیجئے۔ چومنے میں آواز نہ آئے۔ (بحر الرائق)

حجر اسود کو بوسہ لیتے وقت یہ پڑھے

حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت حضرت عمرؓ نے یہ دعا پڑھی:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ کَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے طاغوت (شیطان) کا انکار کیا۔

یا یہ پڑھے

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جب وہ استلام کرتے تو یہ پڑھتے: بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ (مسند احمد)

ایک اہم وضاحت

۞ طواف کے دوران لغو بات نہ کرے؛ کیوں کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور اس کے دوران کوئی لغو کام یا لغو بات نہ کرے تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (طبرانی کبیر)

نوٹ: حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی غلام کو آزاد کرتا ہے اللہ اس کے تمام اعضا کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔ (ترمذی)

طواف کے دوران یہ پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص طواف کرتے ہوئے کسی سے بات نہ کرے اور طواف کے دوران یہ کلمات پڑھے:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے اور بھلائی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

تو اس کے دس گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں، دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجات بلند کئے جاتے ہیں اور جو طواف کی

حالت میں بے جا گفتگو کرے وہ رحمت میں صرف قدم رکھ کر چلنے والا ہے۔ جیسا کہ کوئی شخص تھوڑے پانی میں قدم رکھے۔ (ابن ماجہ)

یہ دعا بھی پڑھے

حضرت ابن عمرؓ طواف کعبہ کے دوران یہ پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (الدعاللطبرانی)

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لئے تعریف ہے اور اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، وہ ہر شئی پر قادر ہے۔ اے رب! ہمیں دنیا کی اچھائی اور آخرت کی اچھائی عطا فرما اور عذاب دوزخ سے بچا۔

رَمَل کرتے ہوئے

حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ رمل کے دوران یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا، وَذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْيًا

مَّشْكُوْرًا۔ (السنن الصغری للبیہقی)

ترجمہ: یا اللہ! حج کو مقبول بنا، اور گناہوں کو معاف فرما اور محنت کو قابل جزا بنا۔

اور آخر کے چار چکّر میں یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاعْفُ عَمَّا تَعْلَمُ، وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ، اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (السنن الصغری للبیہقی)

ترجمہ: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما اور معاف فرما جو (گناہ) آپ جانتے ہیں، آپ ہی معزز اور کرم والے ہیں، اے اللہ ہمیں دنیا کی خوبیوں سے نواز اور عذابِ دوزخ سے محفوظ فرما۔

میزابِ رحمت سے گزرتے ہوئے پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طواف کے درمیان جب میزابِ رحمت کے سامنے سے گزرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ۔ (اتحاف السادۃ)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے موت کے وقت راحت کا اور حساب کے وقت درگزر کا سوال کرتا ہوں۔

جب رکنِ یمانی کے پاس سے گزرے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکنِ یمانی سے گزرتے تو یہ دعا کرتے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذُّلِّ وَ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے، درود وسلام نازل ہو اللہ کے رسول پر، اس کی رحمتیں اور برکتیں بھی۔ اے اللہ! میں کُفر، فَقر، ذِلّت اور دنیا وآخرت کی رسوائی کے مقام سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں، میرے رب! تو ہمیں دنیا اور آخرت کی خوبیوں سے نواز دے اور عذابِ دوزخ سے بچالے۔

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھی:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (الدعاء للطبرانی)

ترجمہ: ہمارے رب! ہمیں دنیا و آخرت کی خوبی عطا فرما اور عذاب دوزخ سے بچا۔

یا یہ پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکنِ یمانی کے بارے میں فرمایا کہ اس کے پاس ستر فرشتے ہوتے ہیں جو شخص یہ دعاء پڑھے تو وہ آمین کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ: یا اللہ! میں معافی اور دنیا و آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے ہمارے رب! ہمیں دنیا و آخرت کی خوبی عطا فرما اور عذاب دوزخ سے بچا۔

یا یہ پڑھے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى

كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اے میرے رب تو نے مجھے جس چیز سے نوازا ہے اس میں قناعت عطا فرما اور اس میں برکت عطا فرما اور میری جو چیز مجھ سے غائب ہے (اہل و عیال اور مال ومنال وغیرہ) اس میں تو خیر کے ساتھ میرا نائب بن جا۔

طواف کے ہر چکر میں حجرِ اسود کے پاس پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم طواف کے ہر چکر میں حجرِ اسود کے پاس سے گزرتے ہوئے تکبیر یعنی ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' پڑھتے تھے۔ (بخاری)

❁ طواف کے وقت، تلاوت، ذکر، استغفار یا دین ودنیا کی جامع مسنون وماثور دعاؤں میں مشغول رہیں اور اپنی زبان میں بھی دعائیں مانگتے رہیں۔

❁ طواف کرتے ہوئے خانہ کعبہ کو دیکھنا منع ہے۔ (غنیۃ الناسک)

طواف سے فارغ ہونے کے بعد نماز اور دعا

طواف سے فارغ ہو کر مقامِ ابراہیم پر یہ آیت پڑھے:

''وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى'' (سنن کبریٰ)

ترجمہ: تم مقام ابراہیم کے پاس اپنا مصلی بچھاؤ۔

یہ آیت پڑھ کر پھر مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نمازِ طواف پڑھے، لیکن بھیڑ کی وجہ سے وہاں نماز پڑھنا مناسب نہیں، اس اس لیے مقامِ ابراہیم اور بیت اللہ کو سامنے رکھتے ہوئے جتنا پیچھے آسانی سے جگہ مل سکے وہاں نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص پڑھنا مسنون ہے۔

ایک وضاحت

نمازِ طواف سے فارغ ہو کر ملتزم پر دعا کے بعد زمزم خوب سیراب ہو کر پیے اور اپنے بدن پر ڈالے (ملخص ایضاح المناسک)

نوٹ: آبِ زمزم پینے کے آداب ''ص ۶۷'' پر ملاحظہ فرمالیں۔

طواف سے فراغت کے بعد ملتزم پر حضرت آدمؑ کی دعا

حدیث میں ہے کہ حضرت آدمؑ نے زمین پر آنے کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا پھر اس کے دروازے کے سامنے دو رکعت پڑھی پھر ملتزم پر تشریف لائے اور یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ مَافِيْ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ،وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ،وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ،وَالرِّضٰى بِمَا قَضَيْتَ لِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ تو بے شک میری پوشیدہ اور کھلی باتوں کو جانتا ہے، پس میری معذرت کو قبول فرما، اور جو میرے دل میں ہے خوب جانتا ہے پس میرے گناہ کو معاف فرما تو میری ضرورت کو جانتا ہے پس میری ضرورت اور حاجت کو پوری فرما، یا اللہ! میں ایسا ایمان مانگتا ہوں، جو دل میں سرایت کر جائے اور وہ یقین، جو سچا ہو، تا کہ میں جان لوں کہ وہی مصیبت پہنچتی ہے جو تو نے لکھ دیا اور رضا مندی، جس کا آپ نے ہمارے لیے فیصلہ کر دیا ہے۔ (المعجم الاوسط)

ایک اہم وضاحت

حجرِ اسود اور کعبہ کے دروازے کے بیچ کی دیوار کو ملتزم کہتے ہیں۔

اس پر عطر لگا ہوتا ہے، لہذا احرام کی حالت میں احتیاط کریں۔

حطیم میں پڑھنے کی دعاء

حطیم میں اور میزابِ رحمت کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ مُّؤَمِّلًا مَّعْرُوْفَكَ فَاَنِلْنِيْ مَعْرُوْفًا مِّنْ مَّعْرُوْفِكَ تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ مَّعْرُوْفِ مَنْ سِوَاكَ يَا مَعْرُوْفًا م بِالْمَعْرُوْفِ۔ (الاذکار)

ترجمہ: یا اللہ میں تیرے پاس دور دراز کی مسافت سے آیا ہوں تیری بخشش کی امید کرتے ہوئے، اپنی بخشش ہمیں عطا فرما، جو تیرے سوا دوسرے کی نوازشوں سے ممتاز کردے، اے بخشش عطا کرنے والے جس کی بخشش مشہور ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم میزاب رحمت کے نیچے نماز پڑھتے تھے۔ (ہدایۃ السالک)

ایک وضاحت

سعی کے لیے صفا کی طرف جاتے ہوئے حدِّ مسجد کا خیال رکھیں اس کا خیال نہ رہنے سے مسجد سے نکلنے کی دعا چھوٹ جاتی ہے۔

مسجدِ حرام سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ۔ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ :اللہ کے نام سے شروع اور صلاۃ وسلام اللہ کے رسولؐ پر۔ یا اللہ ! میرے گناہ بخش دیجئے۔ اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

سعی کے لیے جب صفا سے قریب پہنچے تو

مسجدِ حرام سے صفا کی جانب روانہ ہو تو قریب پہونچ کر پڑھے:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ۔ (نسائی)

ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

صفا پر چڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهٖ ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر وہاں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع فرمایا۔ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

صفا پر چڑھنے کے بعد بیت اللہ نظر آئے تو کہے

صفا پر چڑھنے کے بعد بیت اللہ نظر آئے تو قبلے کی طرف رخ

کر کے تین مرتبہ کہے: "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (مسند ابوعوانہ)

اور یہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف، وہ ہر شئ پر قادر ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ تنہا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے (محمد ﷺ) کی مدد فرمائی تنہا لشکر کفار کو شکست دی۔ (ابن خزیمہ)

صفا پر یہ دعا بھی پڑھے

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب صفا پر چڑھتے تو یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ اِلَى الْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ۔

ترجمہ: اے اللہ آپ نے کہا تم دعا مانگو میں قبول کروں گا، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے میں آپ سے سوال کرتا ہوں جیسا کہ آپ نے اسلام کی رہنمائی فرمائی کہ اس سے مجھے محروم نہ فرمایئے یہاں تک کہ میری وفات ہو جائے اور میں مسلمان رہوں۔ (مؤطا امام مالک)

صفا سے مروہ کی جانب چلے تو یہ پڑھے

مروہ پر چڑھنے کے بعد بیت اللہ نظر آئے تو کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (تین مرتبہ) (ابوعوانہ)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

اور یہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اَنْجَزَ وَعْدَهٗ۔ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ۔ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے، وہ ہر شئے پر قادر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ تنہا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد فرمائی تنہا لشکر کفار کو شکست دی۔ (ابن خزیمہ)

صفا اور مروہ کے درمیان یہ پڑھے

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صفا و مروہ کے درمیان جہاں ہری لائٹ ہے وہاں پہنچتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔ (المعجم الاوسط)

ترجمہ: اے اللہ! مغفرت عطا فرما اور رحم فرما۔ بے شک تو ہی سب پر غالب اور زیادہ کرم کرنے والا ہے۔

ایک اور دعا

حضرت ابن عمرؓ صفا مروہ کے درمیان ان کلمات کو پڑھتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ:: اے میرے رب میری مغرت فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو ہی سب پر غالب اور زیادہ کرم کرنے والا ہے۔

مکہ سے منیٰ کے لئے نکلے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اَرْجُوْ وَ لَكَ اَدْعُوْ فَبَلِّغْنِيْ صَالِحَ اَمَلِيْ

وَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَهْلِ

طَاعَتِكَ ـ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ! تجھ ہی سے امیدیں وابستہ ہیں اور تجھ ہی سے دعا کرتا ہوں بس مجھے میری نیک آرزو تک پہنچا دے اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر ایسی نوازشیں فرما جو تو اپنے مطیع وفرمانبردار بندوں پر فرماتا ہے، یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے

منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے کیا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ اَرَدْتُّ

فَاجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَّ حَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِيْ وَلَا

تُخَيِّبْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ! تیری ہی طرف میں نے رخ کیا ہے اور تیری ہی کریم ذات کا ارادہ کیا ہے، پس میرے گناہ معاف فرما، میرے حج کو قبول فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے نامراد نہ فرما۔ یقیناً تو ہر شے پر قادر ہے۔

امام نوویؒ نے لکھا ہے کہ عرفات جاتے وقت تلاوت قرآن پاک، ذکر الٰہی اور دعاؤں میں مشغول رہے اور تلبیہ بھی کثرت سے پڑھتا رہے۔ (الاذکار)

عرفات کی دعائیں

دعائے عرفات

حدیثِ پاک میں ہے کہ جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد میدانِ عرفات میں قبلہ رخ ہو کر

(۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سو (۱۰۰) مرتبہ

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ سو (۱۰۰) مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ۔ سو (۱۰۰) مرتبہ

پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح و تہلیل، تکبیر و تعظیم،

تعریف و ثنا کی اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا، اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہل عرفات کے لیے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (درمنثور)

زوال کے بعد حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی دعا

ابن عمرؓ عرفہ کے دن زوال کے بعد بلند آواز سے یہ دعا کرتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى۔ (الدعاللطبرانی)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے وہ ہر شئ پر قادر ہے۔ اے اللہ ہمیں ہدایت کا راستہ دکھا، تقویٰ سے مزین فرما اور دنیا وآخرت میں ہماری مغفرت فرما۔

پھر ہلکی آواز سے پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ رِزْقًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَقَضَيْتَ عَلٰى

نَفْسِكَ بِالْاِجَابَةِ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ وَلَا تَكْذِبُ
عَهْدَكَ. اَللّٰهُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ
لَنَا، وَمَا كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ وَلَا
تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ اَعْطَيْتَنَاهُ. (الدعا، ص ۲۷۵)

ترجمہ: اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کا تیری نوازش کا پاک بابرکت رزق کا، اے اللہ آپ نے ہمیں دعا کا حکم دیا ہے اور اپنے اوپر قبول دعا کو رکھا ہے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور اپنے اوپر وعدہ کو جھوٹا نہیں کرتے، اے اللہ جو بھلائی آپ فرمائیں اس کو ہمارے لئے پسندیدہ بنا دیجیے اور ہمارے لئے اسے آسان بنا دیجئے اور جو آپ کو ناپسند ہو ہمارے نزدیک بھی اس کو ناپسند بنا دیجئے اور اس سے محفوظ رکھئے اے اللہ اسلام عطا فرمانے کے بعد ہمیں اس سے محروم نہ فرمایئے۔

عرفات میں ظہر وعصر کی نماز کے بعد وقوف کے شروع میں پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ
لِلّٰهِ الْحَمْدُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى

وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی۔ (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہیں۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تنہا کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اسی کے لئے تعریف اے اللہ! تو اپنی رہبری کے ذریعہ مجھے ہدایت دے، اور تقویٰ کے ذریعہ مجھے باطنی صفائی عطا فرما اور دنیا وآخرت میں میری مغفرت فرما۔

عصر کی نماز کے بعد یہ پڑھے

عصر پڑھ کر عرفات میں ٹھہرے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھے:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی۔ (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی کی سب تعریف ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی

کے لئے سب تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے تمام ملک اسی کا ہے اور سب تعریف اسی کی ہے۔ اے اللہ تو اپنی ہدایت سے مجھے ہدایت دیدے اور پرہیز گاری سے مجھے پاک وصاف کردے اور دنیا وآخرت میں میری مغفرت فرمادے۔

پھر ہاتھ نیچے کرے اور سورہ فاتحہ کی مقدار خاموش رہے پھر دوبارہ ہاتھ اٹھائے اور اسی طرح کہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اکثر حضرات انبیاء کرام جو مجھ سے پہلے تھے اور میری عرفات کی دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا،اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ

وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ، وَمِنْ
شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اسی کے لئے تعریف، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، وہ ہر شیٔ پر قادر ہے، اے اللہ میرے دل میں نور کر دے اور میرے کان میں نور کر دے اور میری آنکھ میں نور کر دے، اے اللہ میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرے کام کو آسان فرما اے اللہ میں سینے کے وسوسوں، کام کی پراگندگی، قبر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو رات میں آتی ہے اور جسے ہوا لے آتی ہے اور زمانے کے سخت حوادث سے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دل سوز دعا

آخری حج میں عرفات کی دعاؤں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ دعا بھی تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ
وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَائِسُ
الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ
الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ، اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ
وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ، وَاَدْعُوْكَ

دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ
وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ، وَذَلَّ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ
اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ
رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَّاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَاخَيْرَ الْمُعْطِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو میری بات سنتا ہے اور میں جس جگہ اور جس حال میں ہوں وہ تیری نظر میں ہے، اور میرا ظاہر وباطن سب تیرے علم میں ہے، میری کوئی چیز بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، میں سختیوں اور دُکھوں کا مارا ہوا ہوں، تیرے در کا فقیر ہوں، تیرے ہی پاس فریاد لے کر آیا ہوں، تجھ سے پناہ کا طالب ہوں، تیرا خوف اور ڈر مجھ پر چھایا ہوا ہے، میں اپنے گناہوں کا اقراری ہوں، بے کس اور بے وسیلہ مسکین کی طرح تجھ سے سوال کرتا ہوں، اور ایک ذلیل گناہ گار بندہ کی طرح تیرے حضور میں گڑگڑاتا ہوں، اور خوف زدہ، دُکھ درد میں مبتلا کسی بندہ کی طرح تجھ سے دعا کرتا ہوں، اس بندہ کی سی دعا، جس کی گردن تیرے سامنے خم ہو، اور جس کے آنسو تیرے حضور میں بہہ رہے ہوں، اور جس کا جسم جھکا ہوا ہو، جو تیرے سامنے اپنی ناک رگڑ رہا ہو، اور زمین پر سر رکھے پڑا ہوا ہو۔ اے میرے اللہ! میری دعا کو رد کر کے مجھے شقی نہ بنا اور مجھ پر مہربانی اور رحم فرما اے سب سے اچھے اور سب سے بڑے داتا۔ (سبل الہدیٰ)

ایک دعا اور بھی

عرفات کے میدان میں اکثر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ دعا ہوتی تھی:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ
اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ
مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ وَوَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ، وَشَتَاتِ الْاَمْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیْحُ۔ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ تیری ہی تعریف اس کے مانند جو میں کہہ رہا ہوں اور اس سے بہتر جو میں کہہ رہا ہوں اے اللہ تیرے ہی لئے میری نماز ہے اور میری قربانی ہے اور میرا جینا ہے اور میرا مرنا ہے اور تیری طرف میرا انجام اور تیرے ہی طرف اے رب میری وراثت ہے، اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور سینہ کے وسوسہ سے اور کام کے پراگندگی سے اور اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے ہوا لے کر آتی ہے۔

مزید ایک دعا

عرفہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ وَأَنَا
عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ يَارَبِّ۔ (مسند احمد)

ترجمہ: خود اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور اہل علم نے کہ انصاف کے ساتھ قائم ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ غالب حکمت والا ہے، اے میرے رب میں اس پر گواہ ہوں۔

اور ایک دعا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کی عرفات میں یہ دعاء تھی:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِيْ وقِلَّةَ حِيْلَتِيْ
وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ
إِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ
لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ
اَوْسَعُ لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ
لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ
وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ

غَضَبَكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى
تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔ (کنزالعمال)

ترجمہ: اے اللہ! اپنی کمزوری، بے سروسامانی اور لوگوں میں تحقیر کی بابت تجھ سے فریاد کرتا ہوں، اے ارحم الراحمین! مجھے کس کے سپرد کیا جا رہا ہے، کسی بے گانہ یا ترش رو کے یا اس قرابت والے کے جس کو تو نے میرا معاملہ سونپ دیا ہے، اگر تیرا مجھ پر غضب نہیں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں، لیکن تیری عافیت مجھے زیادہ وسیع ہے، میں تیری کریم ذات کے نور کی پناہ چاہتا ہوں، جس سے سب آسمان وزمین روشن ہو جاتے ہیں اور سب تاریکیاں کافور ہو جاتی ہیں اور دین و دنیا کے کام اس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں کہ میں تیرے غضب کا مورد بنوں یا تیری ناراضگی کا سامنا کرنا پڑے اور تیری ہی رضامندی درکار ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور نیکی کرنے یا بدی سے بچنے کی طاقت تجھ ہی سے ملتی ہے۔

حضرت ابن عمرؓ کی دعا

حضرت ابن عمرؓ عرفات میں یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ بِدِيْنِكَ وَ طَاعَتِكَ وَ طَوَاعِيَةِ
رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ حُدُوْدَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
مِمَّنْ يُّحِبُّكَ وَ يُحِبُّ مَلٰئِكَتَكَ وَ يُحِبُّ رُسُلَكَ وَ يُحِبُّ
عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنِيْ اِلَيْكَ وَ اِلٰى

مَلٰئِكَتِكَ وَاِلٰى رُسُلِكَ وَاِلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْنِيْ لِلْيُسْرٰى وَجَنِّبْنِي الْعُسْرٰى وَاغْفِرْلِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَوْفِ بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّ عَلَيْهِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ وَ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ۔وَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ۔اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ "اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ" وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

اَللّٰهُمَّ اِذْ هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ فَلَا تَنْزِعْهُ مِنِّيْ وَلَا تَنْزِعْنِيْ مِنْهُ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ عَلَيْهِ وَقَدْ رَضِيْتَ عَنِّيْ۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُقَدِّمْنِيْ لِعَذَابٍ وَّلَا تُؤَخِّرْنِيْ لِسَيِّئِ الْعَيْشِ۔ (اتحاف السادۃ المتقین)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے دین اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت کے ذریعے میری حفاظت فرما۔اے اللہ! مجھے اپنے حدود کی نافرمانی سے بچا۔اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جو آپ سے محبت کرتے ہیں، آپ کے ملائکہ

سے محبت کرتے ہیں آپ کے رسولوں سے محبت کرتے ہیں اور آپ کے نیک بندوں سے محبت کرتے ہیں۔اے اللہ! مجھے اپنے فرشتوں، پیغمبروں اور نیک بندوں کا محبوب بنادے۔ یا اللہ! میرے لئے آسانی میسر فرما اور دشواری سے مجھے دور رکھ اور دنیا وآخرت میں میری مغفرت فرما۔

اے اللہ! مجھے اپنے اس عہد کا پورا کرنے والا بنادے جو آپ نے مجھ سے لیا ہے اور مجھے متقیوں کے اماموں میں سے اور جنت نعیم کے حاصل کرنے والوں میں سے بنادے۔اور قیامت کے دن میرے گناہوں کو بخش دے۔

اے اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا: تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کرونگا'' اور آپ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔اے اللہ! جب آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی تو اب آپ اسلام کو مجھ سے نہ چھینئے اور مجھے اسلام سے دور نہ کیجئے یہاں تک کہ میری موت اسلام پر اس حال میں آئے کہ آپ مجھ سے راضی ہوں۔اے اللہ! مجھے موت دے کر عذاب نہ دیں اور مجھے زندہ رکھ کر بری زندگی میں مبتلا نہ کریں۔

❁ حضرت ابن عمرؓ یہی دعا صفا مروہ، طواف کے دوران، پہلے اور دوسرے جمرہ کے پاس، نیز طواف کی دو رکعت کے بعد بھی پڑھتے تھے۔ (اتحاف السادۃ المتقین)

❁ مزدلفہ جاتے ہوئے ذکر و تلاوت اور دعاء میں مشغول رہے۔

یہ وہ اہم ترین دین و دنیا کی جامع دعائیں ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

اجلہ صحابہؓ نے عرفات میں مانگی ہیں، روتے گڑگڑاتے ہوئے یہ مسنون دعائیں ضرور پڑھ لے۔

عرفات سے مزدلفہ جاتے ہوئے

غروبِ آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ جانا ہے۔ راستے میں، تلبیہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتے رہیں، یعنی ذکراللہ میں مشغول رہیں۔

اس روز حاجیوں کے لیے مغرب کی نماز عرفات میں یا راستہ میں پڑھنا جائز نہیں، اگر پڑھ لی تو مزدلفہ پہنچ کر دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ واجب ہے کہ نمازِ مغرب کو مؤخر کر کے مزدلفہ میں عشا کے وقت میں دونوں نمازیں ایک ساتھ پڑھے۔

مغرب کے فرض کے فوراً بعد عشا کا فرض پڑھے۔ مغرب کی سنتیں اور عشا کی سنت اور وتر سب بعد میں پڑھے۔ اور دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھی جائیں گی۔

اگر عشا کے وقت سے پہلے مزدلفہ پہنچ گیا تو بھی مغرب کی نماز نہ پڑھے، عشا کے وقت کا انتظار کرے۔

مزدلفہ کی رات میں جاگنا اور عبادت میں مشغول رہنا مستحب ہے۔ یہ رات بعض کے نزدیک شبِ قدر سے بھی افضل ہے۔ (زبدۃ)

مزدلفہ میں یہ دعا بھی مانگے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (الدعا)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا کی خوبیوں اور آخرت کی خوبیوں سے نوازا اور عذابِ دوزخ سے بچا۔

۞ مزدلفہ کے قیام کے وقت بھی برابر تلبیہ پڑھتا رہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مزدلفہ میں) مشعرِ حرام پر چڑھے، پھر قبلہ کی طرف منھ کیا، اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی (مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی (مثلاً اَللّٰهُ اَكْبَرُ) اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان کی (مثلا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) اور سورج طلوع ہونے سے کچھ پہلے جبکہ صبح کا خوب اُجالا ہو گیا، تو مزدلفہ سے روانہ ہوئے۔ (سنن ابوداؤد)

۞ مزدلفہ میں عشاء کی نماز سے فارغ ہوکر صبحِ صادق تک ٹھہرنا سنتِ مؤکدہ ہے اور صبحِ صادق کے بعد مزدلفہ کا وقوف واجب ہے ؛اگر چہ تھوڑی دیر کا ہو؛مگر سنت یہ ہے کہ اول وقت اندھیرے میں فجر کی نماز پڑھ کر وقوف کرے اور جب سورج نکلنے میں دو رکعت کے برابر وقت رہے منی کو چل دے۔مزدلفہ کے وقوف کا وقت صبحِ صادق کے بعد شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے تک رہتا ہے،اس وقوف کا بعض لوگ اہتمام نہیں کرتے، اس وقت سے پہلے وقوف کا اعتبار نہیں،اگر کوئی شخص صبحِ صادق سے پہلے ہی مزدلفہ سے نکل جائے گا تو دم واجب ہوگا،البتہ عورت اگر ہجوم کی وجہ سے پہلے چلی جائے تو اس پر دم واجب نہ ہوگا۔ایسے ہی مریض،کمزور آدمی اور بچے اگر پہلے چلے جائیں تو دم واجب نہ ہوگا۔ (ندائے شاہی،حج وزیارت نمبر)

مزدلفہ سے منیٰ جاتے ہوئے جمرات تک بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں اور تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرْ) وتہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) اور استغفار

بھی کرتے رہیں۔ دسویں تاریخ کو جمرۂ عقبہ پر پہلی کنکری مارنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کردیں اور اس کے بعد تلبیہ نہ پڑھیں۔ دسویں تاریخ کو صرف آخری جمرہ پر ہی کنکری ماری جاتی ہے۔ دسویں کی کنکری مارنے کے بعد دعا نہیں مانگنا ہے۔

کنکری مارتے وقت کیا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، رَغْمًا لِّلشَّيْطٰنِ وَرِضًى لِّلرَّحْمٰنِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا۔ (معلم الحجاج)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے، شیطان کو ذلیل کرنے اور رحمٰن کی خوشنودی کے لئے، اے اللہ اس حج کو مقبول بنا دیجیے، گناہ کو معاف فرمایئے اور کوشش کو قبول فرمالیجئے۔

کچھ ضروری باتیں

۱) جمرات پر کنکری مارتے وقت ہاتھ اتنا اونچا اٹھائے کہ بغل کھل جائے اور بغل کی سفیدی نظر آنے لگے۔ (معلم الحجاج)

۲) حضرت ابن عمرؓ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب جمرہ

اولیٰ کی رمی فرماتے تو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے اس کے بعد آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر دعاء مانگتے اور دیر تک دعا مانگتے اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے پھر جمرہ وسطیٰ کی رمی فرماتے پھر بائیں جانب ہو جاتے اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دیر تک دعا فرماتے پھر جمرہ عقبہ کی رمی فرماتے اور وہاں نہ رکتے یعنی دعا نہ فرماتے؛ بلکہ چل دیتے۔ (بخاری)

حضرت عمرؓ (پہلے دو جمرات کے پاس دعا کے لئے) اتنی دیر رکتے جتنی دیر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ (الفتوحات)

دس ذی الحجہ کو مسجدِ خیف کے قریب یہ پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس ذی الحجہ کے دن ''قرن الثعالب'' (مسجدِ خیف کے قریب) پر یہ دعا مانگی:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاكْفِنِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

ترجمہ: اے ہمیشہ سے قائم اور قائم رکھنے والے! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کی رحمت سے سوال کرتا ہوں، آپ میرے تمام کاموں کے لئے کافی ہو جایئے اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔ (الدعا)

قربانی کی دعا

پہلے یہ دعا پڑھ لے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ قُلْ إِنَّ صَلَاتِیْ وَ
نُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ لَا شَرِیْكَ
لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (مشکوۃ)

ترجمہ: میں اپنی ذات کو اس ذات کے لیے ہر چیز سے یکسو ہوکر متوجہ کرتا ہوں جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ میری نماز، میری قربانی، میرا مرنا میرا جینا سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور اسی کا ہم کو حکم دیا گیا ہے۔ اور میں سراپا فرما برداروں میں سے ہوں۔

پھر یہ کلمات کہہ کر ذبح کرے

اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ۔

ترجمہ: یہ قربانی آپ کی طرف سے ہے اور آپ ہی کی رضا کے لئے ہے۔ اللہ تعالی کے نام سے ذبح کرتا ہوں اور اللہ تعالی سب سے بڑے ہیں۔

اور ذبح کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَ

خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ (مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! اس قربانی کو میری طرف سے قبول فرما جیسا کہ آپ نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے خلیل ابراہیمؑ کی قربانی کو قبول فرمایا۔

حلق کرتے وقت کی دعا

حلق کرتے وقت اپنی پیشانی کو ہاتھ سے پکڑے اور

اَللهُ اَكْبَرُ۔ اَللهُ اَكْبَرُ۔ اَللهُ اَكْبَرُ تین بار کہے پھر یہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَنْعَمَ بِهٖ

عَلَیْنَا۔ اَللّٰھُمَّ هٰذِهٖ نَاصِیَتِیْ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَ اغْفِرْلِیْ

ذُنُوْبِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ لِلْمُحَلِّقِیْنَ وَالْمُقَصِّرِیْنَ، یَا

وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اٰمِيْنَ۔ (الاذکار)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اس کے ہمیں ہدایت عطا فرمانے پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں کہ اس نے اس کے ذریعے سے ہم پر انعام فرمایا۔اے اللہ! یہ میری پیشانی ہے،میری طرف سے قبول فرما اور میرے گناہوں کو معاف فرما۔اے اللہ! میری اور حلق وقصر کرانے والوں کی مغفرت فرما۔اے وسیع مغفرت والے،ہماری دعا قبول فرما۔

حلق سے فارغ ہوکر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے اور یہ کلمات پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَضٰى عَنَّا نُسُكَنَا اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا وَّتَوْفِيْقًا وَّعَوْنًا وَّاغْفِرْلَنَا وَ لِاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ۔ (الاذکار)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے،تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں،جس نے حج کے مناسک ہم سے پورے کرادیے،اے اللہ! ایمان ویقین توفیق ومدد میں زیادتی عطا فرما،اے اللہ! ہمارے ماں باپ کی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما۔

طوافِ وداع کے وقت کی دعا

طوافِ وداع کرتے وقت ملتزم کے پاس یہ دعا مستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ

فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ۔ (الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور عطا کردہ رزق پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت عطا فرما ہر غیبوبت پر میرے لئے بھلائی کا نگہبان بن جا۔

ایک دعا اور بھی

ابراہیمؒ نے عبدالرزاق سے نقل کیا ہے کہ جب تم مکہ سے واپسی کا ارادہ کرو تو تم (طوافِ وداع کے) سات چکر پورے کرلو، پھر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھو، پھر حجرِ اسود اور بابِ کعبہ کے درمیان ملتزم پر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى دَابَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِيْ حَرَمَكَ وَاَمْنَكَ وَهٰذَا بَيْتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُكَ رَبِّ فِيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّيْ بِكَ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِيْ وَاِنْ كُنْتَ رَبِّ غَفَرْتَ لِيْ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلَفًا وَاِنْ كُنْتَ رَبِّ لَمْ تَغْفِرْلِيْ فَمِنَ الْاٰنَ، رَبِّ فَاغْفِرْلِيْ

قَبْلَ اَنْ يَّنَائِيَ عَنِّيْ بَيْتُكَ يَا رَبِّ هٰذَا اَوَانُ انْصِرَافِيْ
اِنْ اَذِنْتَ لِيْ غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَلَا عَنْ بَيْتِكَ وَلَا
مُسْتَبْدِلٍ بِكَ يَارَبِّ وَلَا بِبَيْتِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ
مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ
وَمِنْ اَمَامِيْ وَمِنْ وَّرَائِيْ حَتّٰى تَقْدِمَنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ فَاِذَا
قَدِمْتَنِيْ رَبِّيْ فَلَا تَتَخَلَّ عَنِّيْ وَاكْفِنِيْ مَؤُنَةَ اَهْلِيْ
وَمَؤُنَةَ خَلْقِكَ اِنَّكَ وَلِيِّيْ وَوَلِيُّهُمْ۔ (الدعاء للطبرانی)

ترجمہ: اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، اے اللہ آپ نے سواری پر لاداہمیں، اپنے شہر میں پہنچایاہمیں یہاں تک کہ ہمیں اپنے حرم اور امن کی جگہ میں داخل فرمایا اور تیرا گھر ہے، اے رب میں نے امید کی ہے تیرے ساتھ حسن ظن قائم کرتے ہوئے یہ کہ تو مجھے معاف کردے گا پس اگر ہمیں تو نے معاف کردیا ہے تو خوشنودی میں زیادتی فرما اور ہمیں اپنا تقرب عطا فرما، اے رب تو نے ہماری مغفرت اب تک نہیں فرمائی تو اب میری مغفرت فرما۔ اے میرے رب قبل اس بات کے کہ میں تیرے گھر سے رخصت ہوں، اے میرے رب! اب یہ میرے لوٹنے کا وقت ہے اگر تو مجھے اجازت دے اس حال میں کہ نہ تجھ سے اور تیرے گھر سے بے توجہی ہو اور نہ اے رب تیرا اور تیرے گھر کا بدل ڈھونڈوں۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما سامنے سے پیچھے سے دائیں سے

، بائیں سے آگے سے پیچھے سے یہاں تک کہ تو مجھے اہل میں پہنچا دے تو مجھے نہ چھوڑ نا اور کافی ہو جا تو میرے گھر والوں کے صرفہ کے لئے اور اپنے مخلوق کی ضرورت کے لئے تو میرا اوران سب کا نگراں ہے۔

جنۃ المعلیٰ (قبرستان) میں جانے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔ (سننِ کبریٰ للنسائی)

ترجمہ: اے مومن قوم کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام ہو، اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔

یا یہ دعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ ! يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَ ثَرِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اے قبرستان والوں !تم پر سلامتی ہو۔اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔تم ہمارے آگے چلے گئے اور ہم پیچھے آنے والے ہیں۔

آبِ زمزم پینے کا طریقہ اور دعا

❁ قبلہ کی طرف منہ کریں اور تین سانس میں پئیں۔

❁ خوب سیر ہو کر پیئیں ۔ حدیث میں ہے: ہمارے اور منافقین میں فرق یہ ہے کہ منافقین زمزم سیر ہو کر نہیں پیتے ۔ (دارقطنی)

❁ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمزم جس مقصد کے لئے پیا جائے وہ مقصد پورا ہوتا ہے ۔ (ابن ماجہ)

❁ اگر بیٹھا ہے تو کھڑے ہو کر نہ پیئے کہ ایسا کرنا ثابت نہیں ۔ اور اگر کھڑا ہے تو کھڑے رہ کر ہی پی لے کیوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل سے ایسا ہی ثابت ہے ۔ (نسائی)

❁ پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں اس کے بعد دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ۔ (مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم کا، کشادہ رزق کا اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں ۔

آہستہ چل

آ گیا ہے تو کہاں، آہستہ چل
سرورِ دیں ہیں یہاں، آہستہ چل

روضۂ اقدس ہے میرے رُوبرو
اے نگاہِ بیکراں، آہستہ چل

رہ نہ جاؤں کارواں سے پیچھے میں
میرے میرِ کارواں،آہستہ چل

پیکرِ تصویر بن جانا وہاں
کوئی کھولے نہ زباں،آہستہ چل

روح نہ پرواز کرجائے کہیں
اے مری عمرِرواں،آہستہ چل

پھونک کر رکھنا قدم انور یہاں
یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَسَلَّمَ

مدینہ طیبہ کے چند آداب

مدینہ منورہ کے فضائل وآداب کے سلسلے میں علماء کرام نے تفصیلی باتیں لکھی ہیں اُن تمام باتوں کو اس چھوٹی سی کتاب میں نقل کرنا ممکن نہیں۔ کچھ مختصر اور بہت ضروری باتیں ہم یہاں لکھتے ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے ۔ (آمین)

❁ مدینہ پاک کے سفر کا ایک ایک لمحہ نہایت قیمتی ہے اس لیے جب آپ اس مبارک سفر پر ہوں تو اپنے ساتھی سے طے کرلیں کہ ہم آپس میں ضرورت کی باتیں ہی کریں گے۔

❁ سفر شروع ہونے کے بعد خوب جی لگا کر توبہ کرلیں۔

پھر اپنا زیادہ سے زیادہ وقت درود شریف پڑھنے میں لگائیں۔

کچھ تعداد مثلاً ہزار، پانچ ہزار، دس ہزار طے کرلیں، اور اُسے پوری کرنے کی کوشش کریں۔ یہ تو آپ کے سفر کا عمل ہوا۔

مدینہ پاک کے قیام کے دوران، ہر دن کتنا درود پڑھیں گے یہ بھی

طے کرلیں۔ اور جب تک یہ تعداد پوری نہ ہوجائے، نہ سوئیں۔

اگر دن میں وہ تعداد پوری نہ ہوئی تو اس کی وجہ پر غور کریں؟

سوچنے سے معلوم ہوگا کہ دو باتوں میں سے کوئی ایک ہوئی ہوگی۔

(۱) لوگوں سے بات میں وقت گزرا،

(۲) یا غفلت ہوئی،

یعنی جب آپ درود پاک پڑھنے کا ایک معمول طے کر کے اسے پورا کرنے لگے تو نفس وشیطان نے اس معمول کے وقت آپ کو باتوں میں لگا کر یہ چاہا کہ تعداد پوری نہ ہو اور اس وقت معمول پورا کرنے کا خیال بھی آیا تو یہ ترغیب دیتے رہے کہ ابھی باتیں کرلو، رات میں سوتے وقت معمول پورا کرلینا، اور جب سونے کا وقت آیا تو آپ کے خیر خواہ بن کر ایک دوسری تقریر شروع کی کہ آج تو تھک گئے ہو، سوجاؤ، کل سے ناغہ نہ کرنا۔ اس طرح سے نفس وشیطان طے شدہ درودِ پاک کی مقدار کو پورا ہونے نہیں دیں گے۔

اور اگر سونے سے پہلے اپنے اوپر بوجھ ڈال کر درود شریف کی طے
شدہ تعداد پوری کرلیں گے تو معلوم ہے کیا ہوگا؟
یہ ہوگا کہ نفس و شیطان دوسرے دن، رات آنے سے پہلے ہی
آپ سے کہیں گے کہ لوگوں سے بات کرکے اپنا وقت خراب
مت کرو، درودِ پاک کا معمول پورا کرلو؛ کیوں کہ وہ اچھی طرح
جانتے ہیں کہ

دن میں درود شریف پڑھنے

اور تھک کر رات میں پڑھنے میں فرق ہے۔

آپ دن مین پڑھتے تو آپ کو صرف نیکیاں ملتیں

اور سونے سے پہلے تھکان ہونے کے باوجود مجاہدہ کرکے معمول
پورا کرکے ہی سوئیں گے تو صرف نیکیاں ہی نہیں ملیں گی ؛بل کہ
مجاہدے کی وجہ سے ہدایت اور ایمانی سطح میں بھی اضافہ ہوگا۔اور
نفس وشیطان کو آپ کا اس قدر نفع کیسے برداشت ہوسکتا ہے،اس
لیے دن میں ہی ترغیب دیں گے کہ اپنے معمولات پورے کرلو۔

لیکن یہ اُسی وقت ہوگا جب کہ آپ بھی ٹھان لیں کہ اگر نفس وشیطان باتوں میں لگا کر مجھے اپنا معمول پورا نہیں کرنے دیں گے تو میں بھی معمول کو پورا کیے بغیر سونے کا نہیں۔

اور اس کے برخلاف اگر آپ ایک دن بھی معمولات پورے کیے بغیر سو گئے تو یاد رکھیے کہ

وہ جیت گئے..... اور..... آپ ہار گئے۔

ہمت کیجیے، کوشش کیجیے، نفس وشیطان سے مقابلہ کیجیے، آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں ہیں، یہاں بھی نفس وشیطان سے ہار گئے تو کہاں جیتیں گے۔

یہ مدینہ ہے یہاں آنے والا یا تو واپس جاتا ہے یا نکال دیا جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں ایسے عمل کی توفیق دے، جس سے بار بار مدینے پاک کی حاضری نصیب ہو۔

۞ مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری سے پہلے غسل کرلیں، ہو سکے تو نئے کپڑے پہنیں اور اچھی خوشبو لگائیں۔

۞ اللہ کی بڑائی، نبی کریم ﷺ کی محبت اور اِس مسجد کی عظمت کودل میں بٹھا کرآداب ودعا کے ساتھ مسجد میں داخل ہوں۔

۞ موقع ہوتو دورکعت تحیۃ المسجد پڑھیں، پھردل کی ندامت کے ساتھ دورکعت صلاۃ التوبہ بھی پڑھیں۔

۞ چھوٹے بڑے تمام گناہوں سے سچی پکی توبہ کریں۔

۞ اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ بھی کریں۔ صدقہ دینے کے لیے کوئی نہ ملے تو صدقہ کی نیت سے رقم علاحدہ کرلیں، بعد میں دیدیں۔

۞ کثرت سے استغفار کریں، کم از کم تین سو مرتبہ۔

استغفار کے جو بھی کلمات یاد ہوں دل کی ندامت کے ساتھ پڑھیں۔

یہ ساری باتیں آداب سے تعلق رکھتی ہیں اور محبت کے باب میں ادب کا بڑا مقام ہے، اس کے بغیر محبوب کی رضا حاصل نہیں ہوتی۔

مدینہ مدینہ.... مدینہ مدینہ

محبت محبت.... محبت محبت

ادب ہی ادب... ادب ہی ادب

ادب ہی ادب... ادب ہی ادب

آپ اپنے کسی رشتے دار کے پاس جاتے ہیں تو کچھ نہ کچھ تحفہ ضرور لے کر جاتے ہیں، اس دربار کا تحفہ کیا؟

''ادب اور درودِ پاک کی کثرت''

یعنی استغفار کے بعد تین سو یا اس سے زائد درود پاک پڑھیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالی مقام کو سوچیں ان کا مقام کیا ہے؟ نہ ہم جان سکتے ہیں نہ سوچ سکتے ہیں، جتنا سوچ سکتے ہوں سوچیں۔

سوچیں! میرے آقا، میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، دنیا میں آئے تو ایسی کَس مَپرسی کی حالت میں کہ ان کے گھرانے کی غربت دیکھ کر دودھ پلانے والیوں نے ان کو لینے سے انکار کر دیا، اس وقت آپ کی والدہ ماجدہ کے دل پر کیا گزری ہوگی اور دل پر کیسی

چوٹ لگی ہوگی کہ غربت اور یتیمی کے باعث ان کے بچے کو لے
جانے کے لیے کوئی تیار نہیں۔
حلیمہ بھی پہلے آپ کو چھوڑ گئی تھیں، اور جب انھیں کوئی بچہ نہ ملا تو
شوہر کے کہنے پر دوبارہ پلٹ کر آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے
ساتھ لے گئیں۔ انھوں نے آپ کو نبیؐ کی نسبت پر نہیں لیا تھا،
بل کہ لوگوں کے طعنہ سے بچنے کے لیے لیا تھا، لیکن لینے کے بعد
حلیمہ کیا کہتی ہیں؟

''جیسے ہی میں نے ان کو گود میں لیا، میری چھاتیاں
دودھ سے بھر گئیں''

سب سے پیچھے رہنے والی سواری نے سب کو پیچھے کر دیا۔
یہ ہے ہمارے آقا کی برکت۔

وقت گزرتا گیا، اور اب آپ والدہ کے پاس واپس آ گئے، بیٹے
کو پاکر ماں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں، اور آپ بھی ماں کو پاکر
کتنے خوش ہوئے ہوں گے۔

ہر مصیبت اور ہر غم میں بچہ صرف ماں کی گود چاہتا ہے؛ کیوں کہ بچے کے لیے سب سے پیاری جگہ ماں کی گود ہوتی ہے، کتنی ہی تکلیف کیوں نہ ہو؛ لیکن ماں کی گود پا کر رونا بند ہوجاتا ہے، دھیرے دھیرے سسکیاں اور ہچکیاں بھی ختم ہوجاتی ہیں اور بچہ اپنے تمام غم بھول جاتا ہے۔ ماں کی گود غم کا مداوا ہے، ماں کی معیت بچے کے لیے عظیم نعمت ہوتی ہے۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ سال کے ہوئے تو والدہ کا سایہ سر سے اُٹھ گیا، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

والد کا سایہ تو پہلے ہی اٹھ چکا تھا، اب امی بھی چلی گئیں، سوچیں چھ سال کا بچہ اپنے ماں باپ کے بغیر کیسے رہتا ہوگا۔ اب آپ دادا کے حوالے ہوگئے، ابھی آٹھ سال کے ہوئے تھے کہ دادا کا انتقال ہوگیا۔ دادا آپ کو اتنا چاہتے تھے کہ ان کو ایک پل کے لیے بھی آپ کی جدائی برداشت نہ تھی، ایک ظاہری سہارا تھا اب وہ بھی نہ رہا۔

لکھنے والوں نے لکھا کہ ایک آٹھ سالہ بچہ اپنے دادا کے جنازے کے پیچھے روتا ہوا جا رہا تھا۔

سایے پسند آئے نہ، پروردگار کو
بے سایہ کر دیا گیا، اُس سایہ دار کو

وقت گزرتا گیا، اللہ پاک نے نبوت سے سرفراز فرمایا، نبوت سے پہلے ہر ایک کی آنکھ کے تارے تھے، اللہ کی وحدانیت کے اعلان کے بعد اپنے، پرائے بن گئے، پھر کیسے ستایا گیا، کتنا ستایا گیا، مکی زندگی کو یاد کیجئے، طائف کے سفر کو سوچئے، اس سفر کی تکلیف کو سن کر کس آنکھ نے آنسو نہیں بہایا۔ ہجرت کی رات یاد کیجئے، مدنی زندگی یاد کیجئے، بدر سوچئے، احد سوچئے، دندانِ مبارک کی شہادت اور رخسار مبارک کا زخمی ہونا یاد کیجئے، چہیتے چچا کی شہادت سوچئے، غزوۂ خندق سوچئے، کیا حال تھا بھوک کی شدت کی وجہ سے پیٹ پر دو دو پتھر بندھے ہوئے تھے، پوری سیرت سوچتے جایئے، اس کیفیت کو حاصل کرنے کے لیے

میری کتاب ''ذکرِ نبی'' ضرور پڑھ لیجئے، سوچتے سوچتے آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در اور مائی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر پہنچ جایئے، تین تین چاند نظر آتے تھے اور گھر میں چولھا نہیں جلتا تھا۔

سارے جہاں کے سردار، جن کے صدقے چاند وسورج کو روشنی ملی اور جن کے طفیل سارا جہان روشن ہوا ان کے گھر میں روشنی کے لیے تیل نہیں تھا۔

اب دیکھئے اپنے دل کی کیفیت، ، جی بھر کے رو لیجئے، آپ کو کوئی دیکھ رہا ہے، دیکھنے دیجئے، مخلوق کی پرواہ نہ کیجئے، اِس وقت اللہ بھی آپ کو دیکھ رہا ہے کہ آپ کس کی محبت میں رو رہے ہیں، کس کے گھر میں رو رہے ہیں، اور کس کے پاس جانے کی تیاری میں رو رہے ہیں، بس اب اٹھیے، اس ٹوٹے ہوئے دل کو حضورؐ کے حضور پیش کر دیجئے، سلام کیجئے، معافی مانگیے، اپنی اور پوری امت کی شفاعت کا سوال کیجئے۔

اور اس بنی ہوئی کیفیت کو باقی رکھنے کی کوشش کیجئے،

کیسے.....؟ آنکھوں کی حفاظت اور زبان کی حفاظت،

سونے سے پہلے اگر اپنا محاسبہ کیا جائے تو قسم کھا کے کہا جا سکے کہ

آج کوئی بدنگاہی نہیں ہوئی۔اور یہ اس طرح ہوگا کہ

قیام گاہ سے نکلتے وقت طے کرلیں کہ نگاہ نیچی کر کے چلیں گے اور

صرف ضرورت کے لیے نگاہ اٹھائیں گے اور سوچ کر بولیں گے۔

اور

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر سنت پر عمل کریں گے،

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درد ساتھ لے جائیں گے،

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درد کے ساتھ جئیں گے،

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غم کے ساتھ مریں گے،

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درد کیا ہے؟... دین کا درد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غم کیا ہے؟... امت کا غم

طے کرلیں کہ
ہر شعبے کا 'پورا دین' سیکھیں گے اور عمل کریں گے،

امت کو 'پورے دین' پر لانے کی محنت کریں گے،

اور امت کے لیے مانگنے کا کچھ وقت طے کریں گے۔

اس مبارک شہر میں جب تک رہیں... اس دربار میں حاضری دیں، پوری امت کے لیے دعا کرائیں... بار بار سلام پیش کریں... یاد آجائے تو اجتماعی سلام میں ہمارا سلام بھی بار بار پیش کردیا کریں۔

دعا میں بھی نہ بھولیں کہ سائل ہوں اور سائل کا حق ہوتا ہے۔

موبائل کے بارے میں احتیاط سے کام لیں

موبائل اگر نفع کی چیز ہے تو اس سے بڑے بڑے نقصانات بھی ہو رہے ہیں، ایمان لٹ رہا ہے، اعمال برباد ہو رہے ہیں۔

اس لیے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد جہاں تک ہو سکے موبائل کا استعمال بہت احتیاط کے ساتھ کریں۔

بہت ضروری نہ ہو تو مسجد میں موبائل نہ لے جائیں۔ لے ہی جانا

ہے تو ضرورت کے وقت آن (ON) کریں اور ضرورت پوری ہوتے ہی آف (OFF) کردیں۔ اگر کوئی شدید ضرورت ہو تو وائبریٹ (VIBRATE) پر رکھیں۔

موبائل کی رِنگ ٹون ہمیشہ سادہ رکھیں، میوزک ہرگز نہ لگائیں کیوں کہ میوزک سے نفاق اُگتا ہے۔

موبائل یا کیمرے سے تصویر نہ لیں۔ تصویر کشی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ناراض ہوتے ہیں۔ ادب کا بہت خیال رکھیں، یہاں کی ادنیٰ بےادبی بہت بڑی محرومی کا سبب بن سکتی ہے۔

مدینہ طیبہ کی عمارتیں، درخت اور روضہ اطہر نظر آئے تو پڑھے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ مَارَزَقْتَهُ اَوْلِيَاءَكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ يَاخَيْرَ مَسْئُوْلٍ۔ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمیں اپنے نبی کی قبر کی زیارت نصیب فرما، جیسا کہ آپ نے اپنے دوستوں اور اہل عبادت کو توفیق دی، ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما، اے بہترین سوال کئے جانے والے۔

جس بستی کا ارادہ ہو جب وہ نظر آئے تو یہ دعا پڑھے

نبی ﷺ کو جس بستی میں جانا ہوتا؛ وہ بستی نظر آتی تو یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین بار)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ پھر یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا ۔ وَجَنِّبْنَا وَبَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ۔ (الدعا للطبرانی عن ابن عمر)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اس بستی کے منافع عطا فرما، اور اس کی وبا سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں بستی والوں کا محبوب، اور بستی کے نیکوں کو ہمارا محبوب بنا۔

بستی نظر آنے پر پڑھنے کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ،وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا

أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، اِنَّا نَسْأَلُكَ

خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ (مجمع الزوائد، طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ ہم تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے باشندوں کی خیر کا سوال کرتے ہیں اور اس کی خیر جو اس میں ہے اور تجھ سے اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ایک دعا اور بھی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِيْهَا رِزْقًا وَّقَرَارًا۔ (الدعا للطبرانی)

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے لئے اس شہر میں رزق اور قیام کا انتظام فرما دیجئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگ شہر کو دیکھتے یا اس میں داخل ہوتے تو کس بات سے ڈرتے تھے کہ یہ دعا پڑھتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بادشاہوں کے ظلم اور قحط کا خوف ہوتا تھا۔

جب مدینہ پاک میں داخل ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ وِقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَ اَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ۔ (معلم الحجاج)

ترجمہ: اے اللہ! یہ آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حرم ہے اس کو میرے جہنم سے خلاصی کا ذریعہ بنا دے اور امن کا سبب بنا دے اور حساب سے بری کر دے۔

جب بستی میں داخل ہونے لگے تو یہ پڑھے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہوتا تو ضرور پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَيْنَ، وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ، اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ اور شیاطین کے رب اور جن کو انہوں

نے گمراہ کیا ہے میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کی خیر کا جو اس میں ہے سوال کرتا ہوں اور تجھ سے اس بستی کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب بستی میں داخل ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپس تشریف لے آتے اور مدینہ منورہ میں داخل ہوتے تو تیزی سے آتے اور دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا بِھَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا۔ (الاذکار)

ترجمہ: یا اللہ! اس بستی میں ہمیں سکون وقرار اور بہترین رزق عطا فرما۔

مسجد نبوی میں داخل ہو تو

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، درود وسلام اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہو۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ (مسند ابویعلی)

یا یہ پڑھے

حضرات صحابہ کرامؓ جب مسجد نبوی میں داخل ہوتے تو یہ کہتے:

صَلَّى اللهُ وَمَلَائِكَتُهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ بِسْمِ اللهِ دَخَلْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا (شرح شفا)

ترجمہ: اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ آپ پر سلامتی ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ ہم اللہ کے نام سے داخل ہوئے، اللہ کے نام سے نکلے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

❁ یہاں وہ دعائیں بھی پڑھیں جو عام مسجد میں داخل ہونے کی ہیں۔

روضۂ اطہر پر صلوٰۃ وسلام

روایت ہے کہ جو شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبر اطہر پر کھڑے ہو کر یہ آیت کریمہ پڑھے:

"اِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" پھر کہے ۷۰ مرتبہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ۔ (زبدۃ المناسک)

تو فرشتہ کہتا ہے، اے شخص! اللہ بھی تم پر (رحمت و سلامتی) نازل فرماتے ہیں اور تمہاری تمام ضرورتیں پوری کر دی جائیں گی۔

(الشفاء)

روضۂ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ۔

ترجمہ: آپ پر سلامتی نازل ہو، اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی نازل ہو، اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی نازل ہو، اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر! آپ پر سلامتی نازل ہو، اے اللہ کے حبیب! آپ پر سلامتی نازل ہو، اے رسولوں کے سردار! آپ پر سلامتی نازل ہو، اے خاتم النبیین!

۞ اگر کسی کی طرف سے سلام پہونچانا ہوتو وہ پیش کردے۔

۞ پھر تھوڑا سا دائیں طرف ہٹ کر حضرت صدیق اکبرؓ کی خدمت میں نیچے دئے گئے الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے۔

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ"

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ آپ پر سلام ہو۔

(اللہ تعالی امت کی طرف سے آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے)

پھر ایک ہاتھ دائیں جانب ہٹ کر حضرت عمر فاروقؓ کی خدمت میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

"اے امیر المؤمنین عمر فاروقؓ! آپ پر سلام ہو"

(اللہ تعالی امت کی طرف سے آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے)

رخصت ہوتے وقت آخری زیارت کی دعا

اوّلاً دو رکعت نماز پڑھے، دعا کرے، پھر روضۂ اقدس پر حاضر ہو اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ ھٰذَا اٰخِرَالْعَھْدِ بِحَرَمِ رَسُوْلِكَ
وَيَسِّرْ لِی الْعَوْدَ اِلَى الْحَرَمَيْنِ سَبِيْلًا سَهْلَةً بِمَنِّكَ
وَفَضْلِكَ وَا رْزُقْنِیْ الْعَفْوَ وَالْعَا فِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَرُدَّنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ اِلٰى اَوْطَانِنَا
اٰمِنِيْنَ۔ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ اپنے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کی آمد اور زیارت کو آخری بار نہ بنا اور اپنے احسان و فضل سے دوسری مرتبہ حرمین شریفین کی زیارت وحاضری کو سہل اور آسان بنا دیں اور دنیا اور آخرت میں عافیت عطا فرما، نفع اور سلامتی کے ساتھ ہمیں اپنے وطن واپس پہنچا۔

مسجدِ نبوی سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے نکلتا ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ (ابن ماجہ)

جنت البقیع کی دعا

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع (مدینہ منورہ کے قبرستان) تشریف لے جاتے تو یہ سلام پیش فرماتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ.

ترجمہ: سلامتی ہو تم پر قوم مومن کے گھر والے، تمہارے پاس وہ آ گیا جس کا تم سے کل کے لئے وعدہ کیا گیا تھا (یعنی آئندہ بعد موت کا) جس کا وقت مقرر تھا، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما دیجئے۔ (سنن کبری للنسائی)

نوٹ: سفر سے واپسی کی دعائیں،
سفر کی دعاؤں میں دیکھ کر پڑھ لیں۔ ص سے ص

جو شخص حج سے واپس آئے اسے کیا دعا دی جائے

ایک لڑکا حج سے واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو یہ دعا دی:

قَبِلَ اللهُ حَجَّكَ، وَكَفَّرَ ذَنْبَكَ، وَأَخْلَفَ نَفَقَتَكَ۔

(المعجم الاوسط للطبرانی)

ترجمہ: اللہ تمہارا حج قبول کرے، گناہ بخش دے، اور خرچ کا بدل عطا کرے۔

اور ایک دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ۔

ترجمہ: اے اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور اس کی بھی مغفرت فرما جس کے لئے حاجی مغفرت کی دعا کرے۔ (سنن الکبریٰ للبیہقی)

آنے والا حج سے لوٹ رہا ہو تو اس سے اپنے لئے مغفرت کی دعا کرانی چاہئے؛ اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی ہے کہ ''اے اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور اس کی بھی مغفرت فرما جس کے لئے حاجی مغفرت کی دعا کرے''۔

ایک روایت میں ہے کہ (حاجی کی دعا کی برکت سے) ذی الحجۃ کے باقی دن، محرم، صفر اور ربیع الاول کے دس دنوں تک مغفرت کی جاتی ہے۔ (مسند احمد)

نوٹ: حاجی سے دعا کرانے کا بہتر وقت اس کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے ہے؛ لیکن بعد میں بھی دعا کرانے میں کوئی حرج نہیں، جیسا کہ دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ربیع الاول کے دس دنوں تک دعا کرائی جا سکتی ہے۔

سفر سے بخیر وعافیت واپس آجائے تو یہ پڑھے

حدیث سے ثابت ہے کہ سفر سے بخیر وعافیت آجائے تو یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

(حصن حصین)

ترجمہ: سب تعریف اس اللہ کے لیے جس کی عظمت وجلال کے وسیلہ سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

یااللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول
فرمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔
(آمین)

حاجی صاحب!

کھیں حج خراب نہ ھو جائے..... اس لیے!

غصے کی عادت چھوڑ یئے

صبر کا دامن چھوٹنے نہ پائے... تقوے کا توشہ کھونے نہ پائے

حالات چاہے جو بھی آ جائیں... کسی کا کوئی تبصرہ نہیں

اور یہ سوچیں گے کہ

میرے مولیٰ کی مرضی یہی ہے... ہم بھی اس پر راضی ہیں

مزاج کے خلاف کچھ بھی ہو

حج کے پورے سفر میں... خاموش رہیں گے

خاموشی لازم... خاموشی لازم... خاموشی لازم

ہر ناگواری پر... ہر دل آزاری پر

صبر کریں گے... صبر کریں گے... صبر کریں گے

صبر کی بنیاد پر اللہ مل جائے گا

نبی علیہ السلام مل جائیں گے

اللہ مل جائے اور نبی نہ ملے..... یہ ہو نہیں سکتا

نبی مل جائے اور اللہ نہ ملے..... یہ ہو نہیں سکتا

اللہ ملے گا دین کا درد آئے گا

نبی ملے گا امت کا غم آئے گا

یہ درد و غم ملے گا..... دین کی محنت ملے گی

پھر

اللہ کے پیارے بن جائیں گے

نبی کے دلارے بن جائیں گے

اور کیا چاہئے!

سب کچھ تو مل گیا

یہ مبارک سفر آپ کو مبارک ہو!

اس مضمون کو بار بار دیکھتے رہیں تا کہ وقت پر استحضار رہے اور صبر کرنا آسان ہو سکے۔ اور... حج اچھا ہو جائے۔

